یہ احکام جن کے اصول کتاب وسنت اور آثار صحابہؓ میں ہیں۔ اور ان سے ماخوذ ان کی معتمد تفصیلات جو ماہرین اسلام فقہاءِ کرام نے مرتب فرمائی ان کا خلاصہ فتاویٰ عالمگیری عربی کی بحث ۵۳ کتاب الاجارہ میں ہے اور ان کا جو اردو ترجمہ، عربی متن سمیت، نمبر وار احکام اور مفید حواشی کے ساتھ پہلی بار شائع ہوا ہے اس میں اجارہ کے مفہوم، شرطیں، قسمیں، اوقات، اجارہ خدمت، سپردگی اور واپسی، صحیح اور فاسد اجارہ مشترک غیر منقسم شئی کا اجارہ، طاعات، معاصی اور مباح امور کا اجارہ اور آجر و مستاجر پر لازم امور کے متعلق ۲۳ عنوانات ۵۱۲ احکام عربی و اردو میں ہیں۔

کاغذ اعلیٰ سفید، ٹائیٹل دیدہ زیب، جلد خوشنما ہے یہ کتاب علماء و وکلاء، فضلاء و طلباء، عربی دان و اردو خوان سبھی اصحابِ ذوق کے لیے مستند ومفتیٰ بہ اسلامی احکام کے مطالعہ اور حوالہ کا گراں قدر ذخیرہ ہے یہ مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیری کی بائیسویں کتاب ہے جس پر یہ ادارہ قابل مبارک باد ہے۔

روزہ ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے
تالیف مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہم، صفحات ۲۷، قیمت ۱۲ روپے
ناشر میمن اسلامک پبلشرز، ۱/۱۸۸، لیاقت آباد، کراچی ۱۹۔

یہ ایک مختصر کتابچہ ہے، جو در حقیقت شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کا ایک اصلاحی خطاب ہے، جو انہوں نے گذشتہ سال رمضان المبارک کے موقع پر جامع مسجد بیت المکرم میں کیا تھا، جس میں روزہ کا مقصد، رمضان کا استقبال، رمضان المبارک کی فضیلت اور انسان کی پیدائش کا مقصد، روزہ اور رزق حلال روزہ اور تقویٰ، روزہ اور گناہ وغیرہ مختلف موضوعات پر مفصل وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ جس کو پڑھنے کے بعد ایک مسلمان روزہ کا صحیح حق ادا کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح طور پہ روزہ رکھنے اور اس کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نیک کام میں دیر نہ کیجئے
تالیف: حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہم، صفحات ۴۸، قیمت ۱۵ روپے
ناشر: میمن اسلامک پبلشرز، ۱/۱۸۸، لیاقت آباد۔ کراچی ۱۹

آج مادیت پرستی کا دور ہے۔ ہر شخص مادی اشیاء کے جمع کرنے میں دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن شریعت نے جس میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا حکم دیا تھا، یعنی نیک کام۔ اس میں ہم پیچھے رہ گئے ہیں۔ اس مختصر رسالے میں نیک کاموں کو جلدی کرنے کا ذریعہ نیک کام ہیں، مادی اشیاء کے ذریعہ کبھی سکون حاصل نہیں ہو سکتا، اور پھر نیک کاموں میں جلدی کریں، موت کا انتظار نہ کریں۔ موت کا کوئی بھروسہ نہیں کہ کب آجائے۔